سید صفی الدین بن سید نظام الدین

https://ur.wikipedia.org/s/1n187

،

حوالہ جات

-

یہ ایک نامکمل مضمون ہے۔ آپ اس میں اضافہ (https://ur.wikipedia.org/w/index.php?title=%D8%B3%DB%8C%D8%AF_%D8%B5%D9%81%DB%8C_%D8%A7%D9%84%D8%AF%DB%8C%D9%86_%D8%A8%D9%86_%D8%B3%DB%8C%D8%AF_%D9%86%D8%B8%D8%A7%D9%85_%D8%A7%D9%84%D8%AF%DB%8C%D9%86&action=edit) کر کے ویکیپیڈیا کی مدد کر سکتے ہیں۔

آپ بیتی اور سفرنامہ

سانچہ:خاندان معلومات

سید صفی الدین بن سید نظام الدین نقوی بخاری سادات نقوی بخاری کے جلیل القدر بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں۔ **سید صفی الدین بن سید نظام الدین نقوی بخاری** سادات نقوی بخاری کے ان جلیل القدر اکابر میں شمار ہوتے ہیں جنھیں اوچ شریف میں غیر معمولی روحانی، سماجی اور خاندانی وقار حاصل تھا۔ اوچ شریف اس دور میں برصغیر میں سادات نقوی بخاری کی اجتماعی قوت، روحانی مرجعیت اور سماجی نظم کا ایک مضبوط مرکز تھا اور اسی پس منظر میں سید صفی الدین نہ صرف ایک صاحب اثر روحانی بزرگ بلکہ اوچ شریف کے سجادہ نشین اور سادات کی نمائندہ قیادت کے طور پر ابھرے۔[1]

خاندانی روایتوں کے مطابق آپ کی رائے، تائید اور فیصلہ سازی کو سادات کے باہمی معاملات، اختلافات کے حل اور اجتماعی امور میں مرکزی حیثیت حاصل تھی اور یہی اخلاقی وزن، روحانی وقار اور خاندانی اعتماد وہ بنیاد تھی جس پر آپ کی قیادت قائم تھی، نہ کہ کسی عسکری یا ریاستی اقتدار پر۔

نسبی اعتبار سے سید صفی الدین وہ مرکزی نسلی کڑی سمجھے جاتے ہیں جن کے ذریعے سادات نقوی بخاری کا وہ تسلسل آگے بڑھا جس سے بعد میں سید محمد موج دریا بخاری اور سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری جیسی نمایاں شخصیات سامنے آئیں اور اسی نسبت سے ان دونوں بزرگوں کا تعلق ایک ہی روحانی و خاندانی روایت سے جڑتا ہے۔

خاندانی روایات کے مطابق سید صفی الدین کی تربیت، زہد، بے نیازی اور روحانی اثر پذیری کا واضح مظہر ان کے صاحبزادگان کی عملی زندگی میں نمایاں طور پر نظر آتا ہے۔

مکمل نسب

خاندانی شجرات، محفوظ عربی و فارسی نسخوں، اوچ شریف کے مشاجرات، درگاہی ریکارڈ، گلزار جلالیہ اور خاندانی روایتوں کے مطابق سید صفی الدین کا مکمل نسب اس طرح بیان کیا جاتا ہے:

سید صفی الدین بن سید نظام الدین بخاری بن سید علیم الدین بخاری بن سید جلال الدین بخاری بن سید ناصر الدین محمود بخاری بن مخدوم جہانیاں جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن جلال الدین سرخ پوش بخاری بن سید ابوالموید علی بن سید جعفر ثالث بن سید ابوالفتح محمد بن سید محمود بن سید ابی یوسف احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی الاشقر بن سید جعفر الزکی بن امام علی نقی بن امام محمد تقی بن امام علی رضا بن امام موسی کاظم بن امام جعفر صادق بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین بن امام علی۔

نسب و خاندانی پس منظر

سید صفی الدین کا تعلق سادات نقوی بخاری کے اس معزز خانوادے سے تھا جس کا سلسلۂ نسب جلال الدین سرخ پوش بخاری تک جا ملتا ہے۔ یہی وہ خاندان تھا جس نے صدیوں تک اوچ شریف کو:

- علم
- روحانیت
- سادات کی قیادت
- سماجی نظم
- صوفی روایت

کا مرکز بنائے رکھا۔

خاندانی شجروں اور علاقائی تذکروں میں سید صفی الدین کو:

- صاحب تقوی
- صاحب اثر
- معاملہ فہم
- روحانی وقار کے حامل

بزرگ کے طور پر یاد کیا جاتا ہے۔

اوچ شریف میں قیادت اور مقام

سید صفی الدین کی قیادت کی نوعیت محض روحانی نہ تھی بلکہ سماجی اور اجتماعی سطح پر بھی آپ کو مرکزی حیثیت حاصل تھی۔ سادات کے باہمی معاملات، اختلافات کے حل اور اجتماعی فیصلوں میں آپ کی رائے فیصلہ کن سمجھی جاتی تھی۔

روایتوں کے مطابق اوچ شریف میں سادات کی نمائندگی ایک منظم اور متحد صورت میں زیادہ تر آپ ہی کے ذریعے سامنے آتی تھی۔ یہ قیادت عسکری یا ریاستی اقتدار پر قائم نہ تھی بلکہ:

- اخلاقی وزن
- روحانی وقار
- خاندانی اعتماد

اس کی اصل بنیاد تھے۔

مغل سلطنت اور شہنشاہ اکبر سے تعلق

خاندانی اور علاقائی روایتوں کے مطابق مغلیہ سلطنت کے استحکام کے دور میں شہنشاہ اکبر اعظم اور سید صفی الدین کے درمیان رابطہ اور باہمی تعلق قائم ہوا۔ اس تعلق کا مقصد مغل اقتدار کے لیے سادات کی روحانی تائید، اخلاقی پشت پناہی اور سماجی حمایت حاصل کرنا تھا۔

روایتوں میں یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ مغل دربار پہلے ہی بعض زیدی سادات کے ساتھ اتحاد قائم کر چکا تھا، جبکہ اس مرحلے پر نقوی بخاری سادات کی حمایت ناگزیر سمجھی جا رہی تھی، جس کا مرکزی محور:

- اوچ شریف

- سید صفی الدین

کی ذات تھی۔

حمایت، اتحاد اور عملی اقدام

روایتوں کے مطابق سید صفی الدین نے مغل سلطنت کی حمایت پر آمادگی ظاہر کی اور سادات نقوی بخاری کی جانب سے اتحاد کی تائید کی۔ تاہم آپ نے خود براہ راست کسی عسکری مہم میں شریک ہونے کی بجائے یہ ذمہ داری اپنے صاحبزادے سید محمد موج دریا بخاری کے سپرد کی، جنھیں آپ نے اپنا نائب مقرر فرمایا۔

روایتوں کے مطابق یہ نیابت محض فوجی نوعیت کی نہ تھی بلکہ اس میں:

- سادات کی نمائندگی
- نظم و ضبط
- روحانی قیادت

بھی شامل تھی۔

سید محمد موج دریا بطور نائب

سید محمد موج دریا بخاری اپنے والد کے صاحبزادوں میں نمایاں حیثیت رکھتے تھے۔ روایتوں کے مطابق انھیں سادات کی فراہم کردہ قوت اور تنظیم کی قیادت سونپی گئی۔

ان کی شخصیت:

- روحانی وجاہت
- فیضان
- دعا
- اثر

کے باعث موج دریا کے لقب سے معروف ہوئی، جبکہ انھیں اپنے والد کے اعتماد کا حقیقی مظہر سمجھا جاتا تھا۔

چتوڑ کے قلعہ کا واقعہ

خاندانی روایتوں میں جنگ چتوڑ، المعروف فتح قلعہ چتوڑ، کا ذکر ملتا ہے جو سنہ 1567ء تا 1568ء میں اکبر اعظم کے دور حکومت میں میواڑ کے راجپوت حکمران رانا ادے سنگھ کے خلاف پیش آیا۔

روایتوں کے مطابق راجپوتوں کے زیر قبضہ چتوڑ کے قلعہ کے معاملے میں سید محمد موج دریا بخاری کی:

- قیادت
- دعا
- روحانی توجہ

کو فیصلہ کن حیثیت حاصل ہوئی۔ اسی نسبت سے بعد کے زمانوں میں اس واقعہ کو فتح چتوڑ سے تعبیر کیا گیا۔

علمی دیانت کے تقاضے کے تحت روایتوں میں یہ وضاحت بھی کی جاتی ہے کہ یہ بیان روحانی اور تذکرہ جاتی روایت کے زمرے میں آتا ہے، جبکہ مغل سرکاری تواریخ میں اسے عسکری کمان کے طور پر صراحت کے ساتھ درج نہیں کیا گیا۔

چتوڑ کے بعد

روایتوں کے مطابق سید محمد موج دریا بخاری نے:

- عملی سیاست
- دنیاوی معاملات

سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور اپنی زندگی:

- عبادت
- ریاضت
- اصلاح خلق
- روحانی فیضان

کے لیے وقف کر دی۔

بعد کے ادوار میں آپ ایک صاحب کرامت اور صاحب فیض بزرگ کے طور پر معروف ہوئے اور دور دراز علاقوں سے طالبان حق آپ کی خدمت میں حاضر ہونے لگے۔

اوچ شریف سے ہجرت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید صفی الدین ہی کے دور میں اوچ شریف سے سادات نقوی بخاری کی پہلی منظم ہجرتی لہر کا آغاز ہوا۔

روایتوں کے مطابق یہ ہجرتی سلسلہ:

- اوچ شریف
- لاہور
- پنجاب کے دیگر علاقے
- سندھ
- اتر پردیش

تک پھیلا۔

یہی وہ ابتدائی مرحلہ سمجھا جاتا ہے جس کے بعد برصغیر نے سادات نقوی بخاری کو ایک وسیع جغرافیائی دائرے میں پہچاننا شروع کیا اور آنے والی نسلوں میں مختلف علاقوں میں مستقل خاندانی شاخوں کے قیام کی بنیاد پڑی۔

اولاد

خاندانی روایتوں اور محفوظ شجرات نسب کے مطابق سید صفی الدین کے صاحبزادگان میں:

- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- سید محمد موج دریا بخاری
- سید راجو

شامل تھے۔

سید جلال الدین حیدر

سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری بعد کے ادوار میں خاندان کی ایک عظیم روحانی اور نسبی شخصیت کے طور پر سامنے آئے۔

روایتوں کے مطابق آپ:

- زاہد
- متقی
- تارک دنیا
- اہل بیت سے وابستہ

بزرگ تھے۔

آپ کی نسل بعد کے ادوار میں:

- لاہور
- بھوگیوال
- آگرہ
- فیروز آباد
- لکھنؤ
- ملتان
- حیدرآباد سندھ

اور دیگر علاقوں میں پھیلی۔

روحانی و فکری روایت

خاندانی روایتوں کے مطابق سید صفی الدین کی نسل میں:

- اہل بیت سے محبت
- تصوف
- ولایت علوی
- ساداتی روایت
- شجرات نسب کا تحفظ

نسل در نسل منتقل ہوتا رہا۔

مزید دیکھیے

- سید محمد موج دریا بخاری
- سید سلطان جلال الدین حیدر نقوی البخاری لاہوری
- سید علم الدین

- سید زین العابدین
- جلال الدین سرخ پوش بخاری
- مخدوم جہانیاں جہاں گشت
- اوچ شریف
- گلزار جلالیہ

حوالہ جات

1. Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)

- گلزار جلالیہ
- Research Publication of Family of Saadat Naqvi (https://doi.org/10.5281/zenodo.20070090)
- Internet Archive (https://archive.org/details/@sadaat_geneology_contact)
- خاندانی روایات و محفوظ شجرات